رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ | جمعرات ۳ ذیقعد ۱۴۰۱ھ ؛ ۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش ؛ ۳ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - یکم تبوک / ستمبر - سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل کراچی میں قیام فرما ہیں - جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں کراچی سے آمدہ ۳۱ اگست کی بذریعہ ٹیلی فون اطلاع کے مطابق

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے - آمین -

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ضعف کمزوری اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے -

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے اور آپ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے - آمین ؛

ہمارے والد بزرگوار محترم عبدالمنان شاہد صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ساہیوال درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور ساہیوال سول ہسپتال میں داخل ہیں - ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ بایاں گردہ کام نہیں کرتا - براہ مہربانی احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے اور مقبول دینی خدمات کی طاقت اور توفیق بخشے - آمین ؛

(عبدالشکور شاہد و عبدالحلیم شاہد ساہیوال)

نائیجیریا کے ایک شہر کے چیف اور نو خاندانوں کا قبولِ احمدیت

موٹر سائیکلوں، کاروں اور جماعت الارو (نائیجیریا) کی وین کے ذریعہ تبلیغ کی دلچسپ اور ایمان افروز روداد

نائیجیریا کے شہر الارو کی جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں کے نتیجے میں ایک شہر کے لوگوں نے اپنی زیر تعمیر مسجد (جو قریباً مکمل ہو چکی تھی) از خود جماعت احمدیہ کو بطور عطیہ دی - چند روز کے بعد اس شہر کے چیف اور نو خاندانوں نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کر دیا - الحمد للہ ثم الحمد للہ -

یہ دل خوشکن رپورٹ احمدیہ مشنری کالج الارو کے پرنسپل اور مبلغ سلسلہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے بھیجی ہے - اس میں جماعت احمدیہ الارو کی نہایت دلچسپ اور ایمان افروز تبلیغی مساعی کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے - اس جماعت کی تبلیغی کوششوں کا ذکر ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبات میں تعریفی رنگ میں فرما چکے ہیں -

مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے ایک نئی جماعت کے قیام کے اس ایمان افروز واقعے کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ الارو کی جماعت کا طریقہ تبلیغ نرالا اور دلچسپ ہے - اس جماعت کے پاس ۱۵ سیٹوں والی ایک وین ہے - جس کے ماتھے پر جلی حروف میں احمدیہ (AHMADIYYA) تحریر ہے - اس کے پچھلی طرف صدائے (دینِ حق) لکھا ہے - اور دونوں اطراف پر موٹے موٹے الفاظ میں "احمدیہ مشن الارو" لکھا ہوا ہے -

اس جماعت کے تبلیغی جذبہ و جوش کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے تبلیغ کا ایک مسلسل طریق کار اپنایا ہے - اس جماعت کے افراد ہر اتوار کو نماز عشاء کے بعد شہر کے مصروف ترین چوک میں جلسہ منعقد کرتے ہیں - سرِ شام لاؤڈ سپیکر نصب کر دیئے جاتے ہیں - کرسیاں سجا دی جاتی ہیں اور سٹیج لگا دیا جاتا ہے شہر کے مختلف حلقہ جات سے ایک ترتیب اور نظام کے تحت دینی نعرے بلند کرتی ہوئی یہ جماعتیں چوک میں پہنچ جاتی ہیں - اس کے بعد تلاوتِ قرآنِ کریم کی جاتی ہے - بعد میں کوئی مقامی دوست یا مکرم ملک محمد اکرم صاحب صداقت دین متین پر تقریر کرتے ہیں جو کہ عموماً نصف یا پون گھنٹہ جاری رہتی ہے اس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہو جاتا ہے - یہ سلسلہ اتنا کامیاب ہے کہ بعض اوقات رات گیارہ ساڑھے گیارہ بجے تک متلاشیان حق سوال و جواب کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں - لاؤڈ سپیکر کی وجہ سے تبلیغ کا سلسلہ دور دور تک پہنچ جاتا ہے -

نواحی علاقوں میں تبلیغ

الارو شہر کے علاوہ یہ مخلص جماعت تقریباً ہر جمعہ یا ہفتہ کے روز عصر کی نماز کے بعد تبلیغ کے لیے نواحی دیہاتوں میں نکل جاتی ہے پہلے سے پروگرام طے کر کے احباب مقررہ دیہات کے چیف سے اجازت حاصل کر کے اس گاؤں جاتے ہیں - اس روز جماعت کے احباب ایک جلوس کی شکل میں نکلتے ہیں - اس میں سب سے آگے چند موٹر سائیکل سوار ہوتے ہیں - اس کے بعد جماعت کی وین ہوتی ہے اور اس کے بعد احباب جماعت کی ذاتی کاریں ہوتی ہیں جن کی تعداد اب تک کے مختلف دوروں میں آٹھ سے پندرہ تک رہی ہے - آخر میں پھر موٹر سائیکل سواروں کا ایک دستہ ہوتا ہے - اس میں ۱۵ سے ۲۰ تک موٹر سائیکلیں ہوتی ہیں - اللہ کے نام کو بلند کرنے والے ان متالاں کا یہ گروہ دعائیں کرتا آیات قرآنی کی تلاوت کرتا اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی حاصل ہونے کی التجائیں کرتا مقررہ گاؤں میں پہنچ جاتا ہے گاؤں پہنچ کر جلسہ کا اعلان کیا جاتا ہے ایک دوست نے اپنی کار پر دو لاؤڈ سپیکر مستقل طور پر فٹ کروا رکھے ہیں - اس کے علاوہ جماعت اپنا لاؤڈ سپیکر اور جنریٹر ہمراہ رکھتی ہے - اس قسم کے جلسے محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے بڑے کامیاب رہتے ہیں - گاؤں کے لوگ آزادانہ سوالات کرتے ہیں جن کے تسلی بخش جوابات دیئے جاتے ہیں - اس کوشش میں اب تک یہ جماعت اطراف میں نئی نئی جماعتیں قائم کر چکی ہے -

ایک نئی جماعت کا قیام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دورۂ مغرب ۱۴۰۰ھ کے دوران جب نائیجیریا تشریف لے گئے تو حضور نے اپنے قدموں سے الارو شہر کو بھی برکت بخشی - حضور ایدہ اللہ کے ورود مسعود کے بعد اس جماعت کی کوششوں میں ایک نیا جوش و جذبہ کارفرما نظر آنے لگا - گذشتہ دنوں کے الفضل میں ایک نئے مشن ہاؤس کے قیام کی خبر شائع ہو چکی ہے - جماعت الارو نے اس مقام پر دو مسلسل جلسے کئے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت عطا فرما دی -

حال ہی میں جس شہر میں ایک زیر تعمیر مسجد جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہے - اس شہر کا نام "اجی لیٹے" AJILETE ہے یہ شہر مین روڈ پر واقع ہے - اس شہر میں جماعت الارو نے جلسہ کیا - مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے جلسہ میں تقریر کی اور حضرت اقدس کی تشریف آوری کی علامات اور ان کی صداقت پر دلائل دیئے - تقریر کے فوراً بعد دو معمر احباب نے بیعت کرنے کا اعلان کیا -

اس جلسہ کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس شہر کے چیف کی طرف سے جماعت الارو کو ایک اور جلسہ کرنے کی درخواست موصول ہوئی جس محلہ میں علاقہ کے چیف صاحب مقیم ہیں - اسی محلہ میں جلسہ کیا گیا - مکرم چیف صاحب نے صدارت کی - چیف صاحب اور اس محلہ کے دیگر احباب اس محلہ میں ایک مسجد تعمیر کر رہے ہیں - اس جلسہ کے بعد مکرم چیف صاحب نے محلے کے لوگوں سے مشورہ کرنے کے بعد اعلان کیا کہ یہ مسجد جماعتِ احمدیہ کو بطور عطیہ دی جاتی ہے - یہ مسجد جماعت کی تحویل میں آنے کے بعد الارو کے احباب نے مل جل کر وقار عمل کیا اور جو تھوڑا بہت تعمیر کا کام باقی تھا وہ مکمل کر دیا اور مورخہ ۳ جولائی جمعۃ المبارک کا دن اس کے افتتاح کے لیے مقرر ہوا - مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے خطبہ جمعہ کے ذریعے مسجد کا افتتاح کیا اور خطبہ جمعہ دیا - اس مسجد میں قریباً ایک سو نمازیوں کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے مگر رسم افتتاح میں اتنے لوگ شریک ہوئے کہ مسجد سے باہر صفیں بنانا پڑیں - نماز کے

(باقی صفحہ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش

دو عظیم الشان نعمتیں اور ان کی حقیقی قدر دانی

قبل ازیں ہم واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں مال اور اولاد دونوں کو نعمت بھی قرار دیا ہے اور فتنہ بھی۔ نعمت یہ دونوں چیزیں اس صورت میں بنتی ہیں کہ انسان ان سے اس رنگ میں محبت نہ کرے کہ خدا اور اس کے دین کو بھول کر انہی کا ہو رہے بلکہ انہیں دین کی خدمت کا ذریعہ بنائے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کے عطا کردہ مال کو خدا تعالےٰ اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل سے کام نہ لے۔ بلکہ انشراح صدر سے اسے بڑھ چڑھ کر خرچ کرے اور اسی طرح اولاد کی ایسی تربیت کرے کہ وہ بڑی ہو کر دین کی خدمت گزار بنے۔ بصورت دیگر یہ دونوں نعمتیں فتنہ کا روپ دھارے بغیر نہیں رہتیں۔

جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارے لئے مال اور اولاد سے اس رنگ میں فائدہ اٹھانا کہ یہ صحیح رنگ میں اللہ تعالےٰ کی نعمت ثابت ہو سکیں ازبس ضروری ہے اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے ان دونوں نعمتوں سے نوازنے کا ہم سے بطور خاص وعدہ کیا ہوا ہے جیسا کہ اس نے ۱۸۸۶ء میں سیدنا حضرت اقدس کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔۔۔۔۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا۔ اور وہ علی حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد اول)

اللہ تعالےٰ اپنے اس وعدہ کو ہمارے حق میں اول دن سے پورا کرتا چلا آ رہا ہے سیدنا حضرت اقدس کے خالص اور دلی محبوں کا گروہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مشرق میں بھی اور مغرب میں بھی، شمال میں بھی اور جنوب میں بھی۔ کوئی براعظم اور اس کا کوئی ملک ایسا نہیں جہاں خالص اور دلی محبوں کا گروہ نہ ہو اور پھر وہ بڑھ نہ رہا ہو۔ اللہ تعالےٰ ان کے نفوس و اموال میں مسلسل برکت دے رہا ہے۔ نفوس میں یہ برکت نئے افراد کے جماعت میں شامل ہونے سے بھی پڑ رہی ہے اور بکثرت اولاد عطا ہونے کے نتیجہ میں بھی پڑ رہی ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

اللہ تعالےٰ کے اس خاص فضل پر ہم میں سے ہر ایک کا فرض یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ اور اس کے دین کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھتے ہوئے اور مال اور اولاد کو خدا تعالےٰ کی نعمت سمجھتے ہوئے اس کی ایسی قدر کرے جیسا کہ قدر کرنے کا حق ہے۔ اور اسے ضائع ہونے سے بچائے۔ مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا اس کا ضیاع ہے اور اولاد کی اس رنگ میں تربیت نہ کرنا کہ وہ دین کی خدمت نہ کر سکے اسے ہلاک کرنے کے مترادف ہے۔ اسی لئے حضور اقدس نے انفاق فی سبیل اللہ اور تربیت اولاد پر بہت زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر آپ حقیقی اتقاء اور ایمان کے تعلق میں انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ یعنی حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز خرچ نہ کرو گے۔۔۔۔ پس مال کا اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقوےٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۰ء بحوالہ ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵، ۹۶)

اسی طرح آپ نے تربیت اولاد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے یہاں تک فرمایا ہے کہ جو شخص اولاد کو نیک اور خادم دین بنانے کی فکر نہیں کرتا اس کا ایمان درست نہیں ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں مگر نہ اس کے لئے کہ وہ خادم دین ہو۔ بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا، نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے۔ اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے۔ یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی امید اس سے کیا ہو سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۳)

الغرض احمدی ہونے کی حیثیت میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں مال اور اولاد کی نعمتیں ایک نشان کے طور پر عطا کی ہیں اور ہمارا فرض قرار دیا ہے کہ ہم مال کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر کے اور اولاد کو خصوصی تربیت کے ذریعہ خادم دین بنا کر ان دونوں عظیم الشان نعمتوں کو فتنہ کا روپ نہ دھارنے دیں بلکہ انفاق فی سبیل اللہ اور تربیت کے خصوصی اہتمام کے ذریعہ ان کی حقیقی قدر کرتے ہوئے عنداللہ اپنے مومن اور متقی ہونے کا ثبوت دیتے چلے جائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

محبت ہی کلید کامرانی ہے زمانے میں

کبھی مومن کو خوفِ گردشِ دوراں نہیں ہوتا
کسی سے بھی بجز اللہ وہ ترساں نہیں ہوتا

اُٹھاتا ہے اُسی کے آسرے پر ہر قدم اپنا
کسی صورت میں بھی وہ بندۂ ساماں نہیں ہوتا

خدا داری چہ غم داری رہے پیشِ نظر جس کے
وہ مردِ حق رہینِ حسرت و حرماں نہیں ہوتا

خدا خود اس کی نصرت کیلئے آتا ہے بالآخر
کوئی دنیا میں جس کے حال کا پُرساں نہیں ہوتا

لگائی جس نے لَو اللہ سے اور اُس کے پیاروں سے
وہ خوش قسمت کبھی بھی سوختہ ساماں نہیں ہوتا

محبت ہی کلیدِ کامرانی ہے زمانے میں
بجز اس کے کبھی کارِ جہاں آساں نہیں ہوتا

حلومِ نو بھلا کیا فائدہ دیں گے اُسے ہمدم!
اگر مردِ مسلماں تابعِ قرآں نہیں ہوتا

"خدا کے پاک بندوں کو خدا سے نصرت آتی ہے"
کبھی ان پر مسلّط لشکرِ شیطاں نہیں ہوتا

وہ سالک جس کا مسلک ہر کسی سے خاکساری ہو
کسی خوبی پہ اپنی وہ کبھی نازاں نہیں ہوتا

خزاں آتی تو ہے پامال کرنے گلستاں کو
مگر اسلام کا گلشن کبھی ویراں نہیں ہوتا

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا دورۂ جاپان

چڑھتے سورج کی سرزمین پر روحانیت کی ایک کرن

جس خدا نے جاپان کو صنعتی میدان میں ترقی دی ہے

ٹوکیو، اوساکا، ناگویا، یوکوہاما کا پندرہ روزہ دورہ

۲

رپورٹ: مکرم عطاء المجیب صاحب راشد
امیر و مشنری انچارج جاپان

طلبہ و طالبات سے خطاب

اسی روز شام ۴ بجے آپ نے جاپان کے سب سے بڑے اور مشہور ترین انگریزی سکول ENGLISH CONVERSATION (ECC) CENTER کے طلبہ و طالبات کے ایک گروپ سے خطاب فرمایا۔ اس خصوصی نشست کا اہتمام سکول کے ایک سیمینار روم میں کیا گیا تھا۔ سیمینار کے لئے موضوع YOUTH AND RELIGION تجویز کیا گیا تھا۔ ۳۵ طلبہ و طالبات اور بعض اساتذہ نے اس میں شرکت کی۔ سیمینار روم خوبصورت BANNER سے سجایا گیا تھا۔

محترم صاحبزادہ صاحب کے کمرے میں تشریف لانے پر سب نے کھڑے ہو کر اپنی روایت کے مطابق تالیاں بجا کر پُرجوش استقبال کیا۔ آپ کا مختصر تعارف کروایا گیا جس کے بعد آپ نے انگریزی میں اپنا خطاب شروع کیا۔ شروع میں آپ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی۔ پھر اس کا ترجمہ سنانے کے بعد سورہ فاتحہ کو بنیاد بناتے ہوئے اسلام کا مختصر تعارف پیش کیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے یہ وضاحت کی کہ اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہم جس خدا پر یقین رکھتے ہیں اس کا نام اللہ ہے جو جملہ صفاتِ حسنہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ وہ سب جہانوں کا خالق ہے ہم سب کو پیدا کرنے والا ہے اور اس کی دو بہت بڑی اور نمایاں صفات یہ ہیں کہ وہ رحمٰن اور رحیم ہے آپ نے بہت وضاحت سے بتایا کہ اسلام جبر و تشدد کا مذہب نہیں بلکہ اس کی تعلیمات محبت و الفت پر مبنی ہیں۔ اسلام کا پیش کردہ خدا بہت محبت کرنے والا ہے۔ ایسا محبت کرنے والا خدا جبر و تشدد اور ظلم کی تعلیم کیسے دے سکتا ہے۔ چونکہ جاپانیوں کے ذہنوں میں یہ غلط تصور بیٹھا ہوا ہے کہ اسلام میں بہت سختی اور جبر ہے اس لئے آپ نے اس خیال کی بہت وضاحت سے تردید کی اور اسلام کی محبت و الفت کی تعلیمات کو بہت احسن رنگ میں پیش کیا۔

آپ نے فرمایا کہ اس وقت میرے سامنے جو طلبہ و طالبات بیٹھی ہیں وہ جاپان کی نئی اور نوجوان نسل سے تعلق رکھتی ہیں۔ جاپان کی نوجوان نسل کے نام میرا پیغام یہ ہے کہ وہ حقیقی امن اور سکونِ قلب حاصل کرنے کے لئے خدا کی طرف متوجہ ہوں۔ آپ نے مثالیں دے کر اس بات کو واضح کیا کہ جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے حصہ وافر عطا کیا ہے۔ جنگ عظیم ثانی میں شکست کھانے کے بعد اس قوم نے بہت ترقی کی ہے اور آج صنعتی میدان میں دنیا کی بہترین قوم سمجھی جاتی ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل کا کرشمہ ہے کہ اس نے انتہائی ہزیمت کے بعد اس قوم کو اُبھرنے اور دنیا میں اپنا مقام پیدا کرنے کے قابل بنایا۔ آپ نے نوجوان نسل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا فرض ہے کہ آپ ان نعمتوں کے عطا کرنے والے خالق و مالک، خدائے واحد و یگانہ کو پہچانیں اور اس کی طرف جھکیں۔ آپ کا فرض ہے کہ اپنے کردار کی حفاظت کریں۔ اپنے خدا سے صلح کریں تاکہ ہمیشہ اس کے فضلوں کی بارش آپ پر ہوتی رہے۔

آپ نے فرمایا کہ میرا اصل موضوع یہی ہے کہ نوجوان نسل کو خدا کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور سب مرادیں خدا سے مانگنی چاہئیں۔ آپ نے کہا کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام آپ کی سب ضروریات کو پورا کرتا ہے آپ کے لئے ایک پُرمسرت زندگی اور خوشگوار مستقبل کی ضمانت پیش کرتا ہے۔

خطاب کے آخر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ خدائی پیشگوئیوں کے مطابق اور بانیٔ احمدیت کی بعض تصریحات کے مطابق اگر بنی نوع انسان نے اپنے خدا سے صلح نہ کی تو عنقریب ایک

اُس سے صلح کریں

جاپانی نوجوان طالب علموں کو محترم صاحبزادہ صاحب کی نصیحت:

تیسری عالمگیر جنگ ہونے والی ہے جس میں اس خطۂ ارض کے بعض حصوں سے زندگی کا نام و نشان بھی مفقود ہو جائے گا۔ ایک ہولناک تباہی ہمارے سروں پر منڈلا رہی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے حسنِ عمل سے اس ابتلاء کو دور کر دیں پس میرا پیغام اور میری تمنا یہی ہے کہ آپ بے انتہا محبت کرنے والے خدا — اللہ تعالیٰ کو پہچانیں اور اس کی طرف جھکیں۔ یہی اسلام کے پیغام کا خلاصہ ہے اور یہی میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اس تفصیلی خطاب کے بعد خاکسار نے جاپانی میں تقریر کا خلاصہ پیش کیا جس کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ طلبہ و طالبات نے باری باری سوالات کرنے شروع کئے۔

ایک سوال روزمرہ زندگی میں اسکی تعلیمات کی پابندی کے سلسلہ میں تھا۔ ایک طالب علم نے یہ سوال کیا کہ اسلام میں عورتوں کے حقوق و فرائض اور ان کا درجہ کیا ہے۔ آپ نے جواباً وضاحت فرمائی کہ اسلام نے عورتوں اور مردوں کو اپنے اپنے دائرہ کار میں مکمل برابری عطا کی ہے۔ ان کے حقوق متعین کئے ہیں اور جو حقوق انہیں قدیم کے معاشرہ میں بلکہ حال کے معاشرہ میں بھی نہیں دیئے جاتے اسلام نے ۱۴۰۰ سال قبل سے یہ حقوق عورت کو دیئے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے ووٹ کے حق کا ذکر فرمایا۔ نیز بتایا کہ اسلامی قانون کے مطابق عورت بھی میراث میں حصہ دار بنائی گئی ہے۔ جبکہ بعض یورپین ملکوں میں اب تک بھی عورت کو یہ حق نہیں دیا جاتا۔ پھر شادی بیاہ، طلاق اور خلع کے معاملات میں عورتوں کے حقوق کی وضاحت کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ ان مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے عورت کو بہت بلند مقام دیا ہے اور برابر کے حقوق عطا کئے ہیں۔ پس اسلام کی رو سے عورت کا مقام بہت ہی بلند ہے۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اسلام نسلی امتیازات ختم کرنے کے سلسلہ میں کیا کردار ادا کرتا ہے آپ نے فرمایا کہ اسلام کی حقیقی تعلیمات پر پوری طرح عمل کیا جائے تو نسلی امتیاز اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مسائل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اسلام انسان اور انسان میں امتیاز کا قائل نہیں۔ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ سب انسان بحیثیت انسان برابر ہیں اس اعتبار سے اسلامی معاشرہ میں افسر اور ماتحت میں کوئی فرق نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسجد میں جہاں مسلمان نماز ادا کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں بادشاہ اور فقیر میں کوئی فرق نہیں۔ سب ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی نظر میں بحیثیت انسان سب لوگ برابر ہیں۔

مزید وضاحت کے طور پر آپ نے بتایا کہ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نسلی امتیازات کے باطل خیالات کو زائل کرنے کے لئے یہ عملی اُسوہ بھی پیش فرمایا کہ فتح مکہ کے موقعہ آپ نے یہ اعلان کروایا کہ جو شخص حضرت بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے آجائے گا اسے پناہ دی جائے گی۔ حضرت بلالؓ ایک حبشی غلام تھے لیکن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امتیازی مقام عطا فرما کر عملاً واضح کر دیا کہ اسلام میں سب لوگ برابر ہیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ اسلام میں سؤر کیوں حرام کیا گیا ہے؟

آپ نے فرمایا کہ سؤر کا گوشت بہت سی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ زمانہ حال کی تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ ہماری خوراک ہماری عادات اور کردار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سؤر میں بعض ایسی بری عادات ہیں جو دوسرے کسی جانور میں نہیں پائی جاتیں مثلاً ہم جنس سے محبت کرنے کی عادت جانوروں میں سے صرف سؤر میں پائی جاتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ یہ ایک مسلّمہ بات ہے کہ اس قسم کے جانور کا گوشت کھانے سے سارا انسانی معاشرہ تباہ و برباد ہو جائے گا اور یہی بری خصلتیں آہستہ آہستہ اس میں سرایت کر جائیں گی۔ چونکہ مادی اور جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ روحانی صحت اور روحانی پاکیزگی انسانی زندگی کی اساس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اس لئے ان اقدار کی حفاظت کی غرض سے اسلام نے سؤر کا کھانا حرام قرار دیا ہے

ایک سوال یہ ہوا کہ جماعت احمدیہ عمومی طور پر معاشرہ کی بہتری کے لئے کیا کر رہی ہے آپ نے جواب میں کہا کہ ہماری دنیا دو حصوں میں منقسم ہے۔ امیر ممالک اور غریب ممالک امیر ممالک میں اگرچہ مادی سامانوں کی کمی نہیں لیکن روحانی لحاظ سے وہ بہت ہی محتاج ہیں چنانچہ ہم روحانی اعتبار سے ان کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے انہیں اسلام کے پیغام سے روشناس کروا رہے ہیں جو ان کی ہر ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ غریب اور ترقی پذیر ممالک میں ہم روحانی خدمت کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور طبی لحاظ سے بھی خدمات بجا لا رہے ہیں چنانچہ ایسے ممالک میں جماعت احمدیہ کو سینکڑوں سکول کالج ہسپتال اور کلینک جاری کرنے کا موقع ملا ہے اور ہم انسانی ہمدردی کے جذبہ سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

تقریر اور سوال وجواب کو ملا کر یہ علمی نشست مجموعی طور پر ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی اور اس سارے عرصہ میں طلبہ وطالبات نے غیر معمولی دلچسپی اور توجہ سے سب باتوں کو سنا۔ آخر میں اجلاس کے منتظم استاد نے پوچھا کہ کتنے ایسے طالب علم ہیں جنہوں نے آج پہلی بار اسلام کے بارہ اس قدر تفصیلی باتیں سنی ہیں تو طلبہ و طالبات کی اکثریت نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاپان کی نوجوان نسل کے ایک سمجھ دار طبقہ میں اسلام کا پیغام بہت وضاحت کے ساتھ پیش کرنے کی صورت میسر آئی۔

اجلاس کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک طالبہ علم کو جس نے تقریر میں دلچسپی لیتے ہوئے سوالات کئے تھے اپنی طرف سے بطور یادگار پاکستان کا ایک کرنسی نوٹ اپنے دستخطوں کے ساتھ بطور انعام دیا۔ منتظمین نے آپ کا بہت شکریہ ادا کیا اور سب حاضرین نے اپنے رواج کے مطابق تالیاں بجا کر اپنی ممنونیت اور خوشی کا اظہار کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب بہت کامیاب رہی۔ طلبہ وطالبات کے دلوں میں اسلام سے مزید واقفیت کا ایسا جذبہ ابھرا کہ جب محترم صاحبزادہ صاحب کار میں سوار ہونے لگے تو اس وقت بھی چند طالبات آ گئیں اور انہوں نے مزید سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ نیز جماعت کے بارہ میں تعارفی پمفلٹ بھی پیش کئے گئے۔

ٹوکیو واپسی

وسطی جاپان کے چند روزہ دورہ کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب ۲۷ مئی کو بعد دوپہر ٹوکیو واپس تشریف لے آئے۔

ایک اور مذہبی سربراہ سے ملاقات

مؤرخہ ۲۸ مئی کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے ٹوکیو میں ایک اور مذہبی سربراہ سے ملاقات کی اور دورانِ گفتگو اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ کرتے ہوئے اسلام کے محاسن کی وضاحت کی۔ ان مذہبی سربراہ کا نام NIKKYO NIWANO ہے جو جاپان میں بدھ مت کے دو فعال ترین فرقوں میں سے ایک فرقہ RISSHO KOSEI-KAI کے بانی اور سربراہ ہیں۔ یہ فرقہ جس کی بنیاد ۵ مارچ ۱۹۳۸ء کو رکھی گئی تھی اب جاپان کے مشہور ترین اور فعال ترین فرقوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس فرقہ کے پیروکاروں کی تعداد ۵۰ لاکھ بیان کی جاتی ہے سارے ملک میں اس فرقہ کے مراکز قائم ہیں اور باقاعدہ تنظیم کے ساتھ یہ اپنے مذہب کے عقائد کی اشاعت اور دیگر مقاصد کے حصول میں کوشاں ہیں۔ اشاعتی میدان میں بھی یہ بہت سرگرم ہیں ان کے اپنے اخبارات ورسائل ہیں جو بڑی کثرت سے سارے ملک میں پڑھے جاتے ہیں۔

اس مذہبی فرقہ کے سربراہ جو اس کے بانی بھی ہیں ملک کی بہت معروف اور ممتاز مذہبی شخصیات شمار ہوتے ہیں۔ مذہبی حلقوں میں ان کا خوب تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔ نہ صرف جاپان میں بلکہ دنیا کے دیگر ممالک میں بھی عالمی امن کی خاطر کوششوں کے سلسلہ میں صدر نیوانو کا نام کافی شہرت رکھتا ہے۔ عالمی امن کے سلسلہ میں جاپان اور دیگر ممالک میں منعقد ہونے والی کانفرنسوں کے سلسلہ میں یہ بہت سرگرم رکن ہیں۔

یہ مذہبی تنظیم، جماعت احمدیہ کے نام اور کام سے کسی حد تک پہلے ہی متعارف تھی کیونکہ ۱۹۷۰ء میں KYOTO میں جو پہلی عالمگیر امن کانفرنس ہوئی تھی اس میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے امن عالم کے سلسلہ میں اسلامی نظریات کے بارہ میں تقریر فرمائی تھی۔ نیز جاپان میں مقیم احمدی مبلغ میجر عبد الحمید صاحب نے اس میں بطور مبصر شرکت کی تھی۔ اسی طرح کچھ عرصہ قبل اس ادارہ کی طرف سے انگریزی میں شائع ہونے والے ماہوار رسالہ DHARMA WORLD میں خاکسار کا ایک مضمون ISLAMIC CONCEPT OF LIFE AFTER DEATH شائع ہو چکا ہے جو حضرت اقدس کے ارشادات پر مشتمل تھا۔

جب اس ادارہ کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی جاپان تشریف آوری کا علم ہوا تو انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ ٹوکیو میں محترم صاحبزادہ صاحب کے ابتدائی قیام کے دنوں میں ان کے صدر موصوف کے ٹوکیو سے باہر ہونے کی وجہ سے ملاقات نہ ہو سکی لیکن محترم صاحبزادہ صاحب کے وسطی جاپان کے دورہ سے واپسی پر ۲۸ مئی کو اس ملاقات کی صورت پیدا ہوئی۔ جونہی محترم صاحبزادہ صاحب بذریعہ کار اس مذہبی ادارہ کے صدر دفتر پہنچے تو صدر موصوف کے ذاتی سیکرٹری اور شعبہ مطبوعات کے نگران آپ کی آمد کے لئے چشم براہ تھے۔ انہوں نے آپ کا استقبال کیا اور ملاقات کے کمرہ تک لے گئے جہاں اس مذہبی تنظیم کے سربراہِ اعلیٰ صدر نیوانو نے بہت گرمجوشی اور تپاک سے آپ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ مجھے آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ اس کے بعد باقاعدہ گفتگو کا آغاز ہوا جو جاپانی زبان میں ہوئی۔ اس موقعہ پر خاکسار نے ترجمان کے فرائض سرانجام دیئے۔

آغازِ گفتگو میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے فرمایا کہ مجھے یہاں آ کر اور آپ سے ملاقات کر کے بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مذہب انسانوں کی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور وہ لوگ جو مذہب کی خدمت کرتے ہیں اور لوگوں کی زندگیوں میں بہتری پیدا کرنے میں کوشاں ہیں ان سے مل کر ہمیشہ ہی خوشی ہوتی ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اسلامی تعلیمات کی خوبیوں میں سے ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ وہ دیگر مذاہب کی اچھی باتوں کو نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ یہ اچھی باتیں اسلامی تعلیمات کا ایک حصہ بنی ہوئی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اسلامی تعلیمات کی یہ بات کہ وہ ہر مذہب کے اندر پائی جانے والی خوبی کا قائل ہے۔ مختلف مذاہب کے ماننے والے لوگوں کے درمیان باہمی افہام وتفہیم اور تعاون کی حقیقی بنیاد بن سکتی ہے اور اس اصول کی بناء پر مختلف مذاہب کے لوگ باہم ایک دوسرے کے قریب آ کر اصلاحِ معاشرہ کی کوششوں میں بھرپور عملی تعاون کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں محترم صاحبزادہ صاحب نے خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا کہ از روئے اسلام ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم میں نبی مبعوث فرمائے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں لوگوں کو خدائی پیغام دیا اور ہدایت کے راستہ کی طرف رہنمائی کی۔

صدر نیوانو نے یہ باتیں سن کر کہا کہ میں مذہب اسلام کے ان خیالات کو سن کر بہت خوش ہوا ہوں اور میں خود بھی یہ مانتا ہوں کہ دنیا کے ہر مذہب میں خوبی پائی جاتی ہے اور جہاں خوبی ہو اس کا اعتراف اور اقرار کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ میرے خیال میں اگر دنیا کے مختلف مذاہب پر نظر کی جائے تو ان میں باہم ملتے جلتے خیالات اور نظریات بہت کثرت سے ملتے ہیں اس لئے ہمارے خیال میں ان مشترک خیالات و نظریات کو بنیاد بنا کر آپس میں تعاون کی بے شمار راہیں اختیار کی جا سکتی ہیں اور ہماری تنظیم تعاون باہمی کے اصول پر عالمی امن کے قیام کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ اس موقعہ پر عالمگیر امن کے سلسلہ میں ہونے والی گزشتہ کانفرنسوں کی تفاصیل کا ذکر ہوا اور انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آئندہ ان کے پروگرام کیا ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ مختلف مذاہب میں تعاون اور مفاہمت بہت اچھی بات ہے اور مذہب اسلام کی شریعت یعنی قرآن مجید میں یہ اصل الاصول بیان ہوا ہے۔ اس موقعہ پر آپ نے اس آیت کا حوالہ دیا کہ تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ الآیۃ۔ جس میں دیگر مذاہب والوں کو مشترک قدروں اور اصولوں پر تعاون کی دعوت دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام سب قوموں میں نبیوں کی آمد کا قائل ہے۔ چنانچہ ہم اسی سلسلہ میں اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ حضرت بدھ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے فرستادہ اور رسول تھے۔ پھر یہی نہیں بلکہ ہم باہمی مفاہمت اور محبت کے اس اصول کو عملی طور پر بھی اپنا رہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں آپ نے جلسۂ پیشوایانِ مذاہب کی تحریک کا ذکر کیا جو حضرت المصلح الموعود نے جاری فرمائی تھی۔ اس تحریک کا مقصد یہ ہے کہ مختلف مذاہب کے بانیان کی سیرت بیان کرنے کے لئے جلسے منعقد ہوں تاکہ ان مذاہب کے ماننے والوں کو باہم قرابت کا احساس ہو اور ان میں تعاون کی بنیادیں استوار ہو سکیں۔

صدر نیوانو نے ان بیانات کو بہت غور سے سنا اور کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کے لوگوں میں باہمی افہام وتفہیم اور اس بنیاد پر تعاونِ باہمی وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم اس مقصد کی خاطر اپنے رنگ میں کوشش کر رہے ہیں۔ عالمگیر اجلاسوں کے علاوہ ایشیا کے مختلف ممالک میں بھی کانفرنسیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ اس سال نومبر میں بنگلہ دیش میں ایشیا کے ممالک کی ایک امن کانفرنس ہو رہی ہے جس میں وہ خود بھی شرکت کر رہے ہیں۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب نے صدر نیوانو کو دعوت دی کہ اگر وہ اس سفر کے دوران پاکستان آئیں اور جماعت احمدیہ کے عالمگیر مرکز میں بھی تشریف لائیں تو ہمارے لئے بہت خوشی کا موجب ہوگا۔

صدر نیوانو نے محترم صاحبزادہ صاحب سے ان کے پروگرام کے بارہ میں بعض امور دریافت فرمائے۔ یہ معلوم کرنے پر کہ محترم صاحبزادہ صاحب پہلے بھی جاپان تشریف لا چکے ہیں آپ سے پوچھا کہ آپ نے موجودہ جاپان میں کیا کوئی فرق محسوس کیا ہے؟ محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اقتصادی اور مادی ترقی سے قطع نظر، میں نے یہ بات نمایاں طور پر محسوس کی ہے کہ اہلِ جاپان مغربی معاشرہ اور تمدن سے بہت زیادہ متاثر ہو چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا میرے خیال میں یہ رجحان اچھا نہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جاپانی لوگ اپنے مشرقی تمدن کی خوبیوں کو بھول کر مغربی تمدن کی خرابیوں کا شکار ہو جائیں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاثیر قرآن

مکرم عمر علی صاحب طاہر مربی سلسلہ قمر آباد (سندھ)

قرآن کریم ایک کامل مکمل کتاب ہے اس کی فضیلت تمام کتب پر ظاہر و باہر ہے۔ اس کا حسن ان سب پر حاوی ہے خواہ یہ حسن صوری ہو یا معنوی۔

اس کا معنوی حسن یہ ہے کہ اس کی تعلیم نہایت اعلیٰ درجہ کی ہے اور وہ زندگی کے تمام شعبوں میں راہنمائی کرتی ہے بلکہ ابدالآباد تک کرتی رہے گی۔ قرآن کریم کا صوری حسن دو طرح ہو سکتا ہے ایک یہ کہ اس کے الفاظ و آیات کی جو ترتیب ہے وہ بڑی دلکش اور عمدہ ہے گویا موتی پروئے ہوئے ہیں دوسرا صوری حسن یہ ہے کہ اس کی تلاوت بڑی کثرت سے ہوتی ہے اور دلوں پر بہت جلد اثر کرتی ہے۔ اسی حسن کے تاثیر کے متعلق کچھ پیش خدمت ہیں۔

قرآن کریم کی تلاوت کا اثر ایک مسلمان تو قبول کرتا ہی ہے غیر مسلم بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

"وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا"

(سورۃ مزمل)

یعنی قرآن کریم کو آہستہ آہستہ اور خوش الحانی سے پڑھو حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکرؓ بڑی رقت اور خوش الحانی اور سنوار کے قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے چنانچہ بخاری ابواب الہجرہ میں ہے۔

"وکان رجلاً اذا قرء القرآن استبکیٰ قالت فلیقف علیہ الصبیان والعبید والنساء یعجبون لما یرون من ھیئتہ"

یعنی جب حضرت ابوبکرؓ قرآن کی تلاوت کرتے تو رقیق القلب ہونے کی وجہ سے روتے تھے۔ قریش کے بچے اور بوڑھے اور عورتیں (جو تعصب سے خالی ہوتے) جب آپ کو دیکھتے تو ان پر خاص اثر ہوتا اور وہ کھڑے ہو کر آپ کو دیکھتے رہتے۔

اسلام جب آہستہ آہستہ پھیلنے لگا اور لوگ اس کو قبول کرنے لگے تو کفار مکہ نے بھی ان پر مصائب زیادہ ڈھانے شروع کر دیئے۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اجازت دی کہ وہ حبشہ کی طرف ہجرت کر کے فی الوقت ان سے نجات پائیں چنانچہ مسلمان وہاں جانے لگے اور آباد ہونے لگے تو کفار کو یہ بات بڑی ناگوار گزری وہ مسلمانوں کی اس راحت کو دیکھ نہ سکے اور ایک وفد تیار کیا جو شاہ حبشہ کے دربار میں جا کر وہاں مسلمانوں کے خلاف کوشش کرے اور انہیں وہاں سے نکلوانے کی پوری پوری سعی کرے۔ چنانچہ یہ وفد بے حد تحائف لے کر حبشہ پہنچا اور اس وفد نے درباریوں کو بہت سے تحائف پیش کئے اور ان کے ذریعہ شاہ حبشہ تک رسائی حاصل کی۔ اور شاہ سے کہا یہاں بعض لوگ ہمارا آبائی مذہب چھوڑ کر چلے آئے ہیں اور آپ کے ملک میں انہوں نے پناہ لے لی ہے آپ ان کو واپس کر دیں اور ساتھ ہی بے شمار قیمتی تحائف نذر کئے۔ شاہ حبشہ نے کہا میں ان کی بھی باتیں سنوں گا پھر کوئی فیصلہ کروں گا چنانچہ مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر طیارؓ نے نمائندگی کی اور چند باتیں سنائیں اور اس کے بعد سورۃ مریم کی ابتدائی چند آیات سنائیں کلام پاک کی تلاوت سن کر شاہ حبشہ بے اختیار کہہ اٹھا "خدا کی قسم یہ کلام اور ہمارے مسیح کا کلام تو ایک ہی منبع نور کی کرنیں معلوم ہوتی ہیں" یہ کہہ کر شاہ قریش مکہ کے وفد سے مخاطب ہوا "تم واپس چلے جاؤ میں ان کو تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا" چنانچہ وفد ناکام و نامراد لوٹا اور یہ صرف قرآن مجید کے اعجاز کی تاثیر ہی تھی کہ وہ خائب و خاسر لوٹے۔

اب اسلام کچھ اطراف میں پھیلنا شروع ہو گیا اور مسلمانوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی تھی ایک دن حضرت طفیل بن عمرو جو کہ دوس قبیلہ کے مشہور شاعر اور معزز رئیس تھے کسی کام کے لئے مکہ آ پہنچے۔ قریش مکہ کو فکر لاحق ہوئی کہ کہیں یہ بھی مشرف بہ اسلام نہ ہو جائے۔ چنانچہ انہوں نے بغیر کوئی وقت ضائع کئے آپ کو بہکانا شروع کر دیا کہ یہاں ایک جادوگر رہتا ہے اس کی جادو بھری باتوں میں اتنا اثر ہے کہ جو بھی اسے سنتا ہے وہ بہن بھائیوں کو باپ بیٹوں کو چھوڑ دیتا ہے اور اس کی اتباع کرنے لگتا ہے۔ حضرت طفیل بن عمرو پر ان کی باتوں کا اتنا اثر ہوا کہ انہوں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی کہ مبادا اس ساحر کی باتوں کی آواز میرے کانوں میں نہ پڑ جائے۔ اسی حالت میں صبح کے وقت آپ مسجد حرام میں گئے وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کونہ میں نماز پڑھتے دیکھا بے اختیار اس طرف چلے گئے اور قریب کھڑے ہو گئے خدا کی قدرت آپ کے کانوں میں باوجود روئی ہونے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کی آواز پڑنے لگی۔ یہ معمولی معمولی آواز تھی لیکن آپ کو بہت اچھی معلوم ہوئی حضرت طفیل کہتے ہیں میں نے دل میں سوچا اچھے برے میں تمیز کر سکتا ہوں اگر اس کی یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں صحیح ہوئیں تو قبول کر لوں گا ورنہ چھوڑ دوں گا اور یہ سوچ کر میں نے کانوں سے روئی نکال لی اور آپ کی قرآت سننے لگا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر واپس چلنے لگے تو میں آپ کے پیچھے ہو لیا اور عرض کیا آپ مجھے کچھ باتیں سنائیں چنانچہ آپؐ نے کلام الٰہی کا کچھ حصہ سنایا تو میں فوراً ایمان لے آیا اور مسلمان ہو گیا۔

اب ہمارا فرض ہے کہ جہاں ہم قرآن کریم کی تلاوت ارشاد خداوندی کے مطابق سنوار کر کریں وہاں اسکی تعلیم سے بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی اس میں شریک کریں کیونکہ وہی بہترین شخص ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ان رجحانات کو دیکھ کر میں بہت افسوس محسوس کرتا ہوں۔

صدر نیوانو نے ان خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے درست محسوس کیا ہے خود جاپان کے دانشمند طبقہ کا یہ خیال ہے کہ جاپانی قوم اپنی مشرقی روایات اور اقدار کو بھولتی جا رہی ہے اور یہ بہت نقصان کا سودا ہے کیونکہ مشرقی معاشرہ میں موجود خوبیاں ہماری ترقی اور فلاح کی ضامن ہیں جبکہ مغربی تہذیب و تمدن کی خرابیاں سب دنیا کو معلوم ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ ہماری قوم اپنے کلچر پر فخر کرے اور اس امتیازی کلچر کی خوبیوں پر مضبوطی سے قائم رہے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ جاپان کے دانشمند طبقہ میں یہی خیالات پائے جاتے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مشرقی کلچر کو قیادت کے مقام پر فائز کیا ہے۔ دنیا میں آنے والے انبیاء کرام کے مقامات بعثت پر نظر کرنے سے بھی اس خیال کی تائید ہوتی ہے۔ مشرقی ممالک کے باشندوں کو اپنا یہ مقام سمجھنا چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ حق و صداقت اور نیکی کے میدان میں ساری دنیا کی قیادت کریں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے یہ بھی کہا کہ جاپان میں بلکہ سارے مشرق میں مذہبی اداروں کو کہ وہ مشرقی روایات کی خوبیاں اجاگر کرتے ہوئے قیادت کے اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کریں جو خدا تعالیٰ نے ان کو ودیعت کیا ہے۔

صدر نیوانو نے کہا کہ میں ان خیالات سے پوری طرح اتفاق کرتا ہوں اور ہم اپنے حلقہ میں اس کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ انہوں نے ذکر کیا کہ آج سے کچھ عرصہ قبل مشہور مؤرخ ٹوئین بی سے تفصیلی ملاقات ہوئی تو انہوں نے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ میرے خیال میں مشرق پھر قیادت کے میدان میں ابھرے گا آپ نے کہا کہ اس وقت تو مجھے یہ بات کچھ عجیب محسوس ہوئی لیکن اب رفتہ رفتہ اس کے آثار نظر آنے شروع ہو گئے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اسلامی حکومت میں غیر ملکی سفارت کاروں کو پورا تحفظ حاصل ہونا چاہیئے۔ چنانچہ آپ نے اس سلسلہ میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک کی بعض مثالیں دے کر بتایا کہ کس طرح مخالف ایلچی کو بھی تحفظ اور امن عطا کیا گیا۔

ملاقات کے آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے صدر نیوانو کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ، حضرت اقدس کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کتاب "احمدیت" بطور تحفہ پیش کی جو انہوں نے بہت احترام سے وصول کیں۔ انہوں نے بھی اپنے فرقہ کے بارہ میں بہت سا لٹریچر محترم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کیا۔

مجموعی طور پر یہ ملاقات اور گفتگو پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ ملاقات کے آخر میں صدر نیوانو نے محترم صاحبزادہ صاحب کا تشریف آوری کے لئے شکریہ ادا کیا اور پُر خلوص طور پر الوداع کہا۔

(باقی)

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا ارشاد

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۲۵ مئی تا ۶ جون ۱۹۸۱ء

	روپے
۱- مکرم ملک عطاء الرحمان صاحب مرحوم بذریعہ صوبیدار فضل الرحمان صاحب جوڑا ضلع گجرات	۱۰۰
۲- مکرم میاں فضل الٰہی صاحب بذریعہ عنایت الٰہی صاحب بھیرہ	۲۰۰
۳- " حاجی محمد اسحاق صاحب کراچی	۳۰۰
۴- جماعت احمدیہ ملک پور مرزا ضلع گجرات	۷۰
۵- مکرم سیکرٹری مال صاحب چک نمبر ۲۳۳ کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد	۳۵۰
۶- " چوہدری رحمت اللہ سلام اللہ صاحب بٹالہ کالونی - فیصل آباد	۱۰۰
۷- " مجید احمد صاحب " " "	۵۰
۸- محترمہ فیروز جہاں صاحبہ اہلیہ محمد صدیق صاحب نیلا گنبد لاہور بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور	۲۰۰
۹- " شیخ محمد رفیق احمد صاحب دارالذکر لاہور " " " " "	۱۰۰
۱۰- " انعام اللہ صاحب ابن مکرم محمد صدیق شاکر صاحب بھاٹی گیٹ لاہور بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور	۵۰
۱۱- " محمد اکرام الحق صاحب منیجر نب والدین مرچنٹ سول لائن لاہور بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال صاحب لاہور	۵۰
۱۲- محترمہ فضل بی بی صاحبہ " " " " "	۵۰
۱۳- مکرم شمیم احمد صاحب " " " " "	۱۰۰
۱۴- " بشیر احمد صاحب فوزی مدینہ کالونی " " " " "	۵۰
۱۵- " سجاد ظفر صاحب مصطفےٰ آباد " " " " "	۵۰
۱۶- " مرزا مبشر احمد صاحب ارشد " " " " "	۲۰۰
۱۷- میاں تاج دین صاحب بذریعہ عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰۰
۱۸- مکرم میاں سراجدین صاحب بذریعہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اورحمہ ضلع سرگودھا	۵۰
۱۹- " چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بذریعہ نصر اللہ صاحب خوشاب ضلع سرگودھا	۵۰
۲۰- " " نذیر احمد صاحب گگی نو ضلع جھنگ	۵۰
۲۱- جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	۵۱
۲۲- مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ	۲۰۰
۲۳- " انور احمد صاحب ریڈیو الیکٹرک سٹور اوکاڑہ بذریعہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ	۷۵
۲۴- " عبدالسمیع صاحب کنری ضلع تھرپارکر	۵۰
۲۵- " عبدالمالک خاں صاحب بذریعہ لعل خاں صاحب کوئٹہ	۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

ہمارے بڑے بھائی مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب ولد سید بہار شاہ صاحب حال دارالبرکات ربوہ ۱۴ اگست ۸۱ء کو بوقت سہ پہر اچانک دماغ کی شریان پھٹ جانے سے دوسرے دن ۱۵ اگست کو صبح ۷ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ موضع پنڈوری تحصیل و ضلع جہلم کے رہنے والے تھے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ بہت ملنسار خوش خلق اور مہمان نواز تھے۔ بیمار، کمزور اور ضعیف العمر لوگوں سے بہت زیادہ ہمدردی سے پیش آتے تھے۔ جماعت کے مرکز سے حد درجہ پیار اور لگاؤ تھا۔ یہی محبت انہیں بہاول نگر سے رہائش ترک کر کے ربوہ لے آئی۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ دو چھوٹے چھوٹے بچے اور ایک بچی چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور بیوہ اور بچوں کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔

(سید محمود احمد، سید رفیق احمد دارالبرکات ربوہ)

جماعت احمدیہ کراچی کے مخلصین کے نمایاں وعدے۔ تحریک جدید سال رواں

		وعدہ
۱- مکرم عطاء اللہ صاحب مرزا	ڈرگ روڈ کراچی	۵۰۰ روپے
۲- " آصف محمود صاحب	" "	۸۰۰ "
۳- محترمہ امۃ القیوم صاحبہ	" "	۵۰۰ "
۴- مکرم محمد افضل صاحب طاہر	" "	۲۱۰۰ "
۵- " عبدالباسط صاحب	" "	۵۰۰ "
۶- " نواز احمد صاحب منہاس	سعود آباد "	۱۱۰۰ "
۷- " چوہدری وحید اقبال صاحب	" "	۵۲۵ "
۸- " چوہدری فیاض احمد صاحب	محمد علی سوسائٹی "	۱۳۰۰ "
۹- " شیخ رحمت اللہ صاحب	" "	۲۶۰۰ "
۱۰- " چوہدری آفتاب احمد صاحب کاہلوں معہ فیملی	" "	۵۵۰ "
۱۱- " مرزا مجیب احمد صاحب	" "	۱۳۰۰ "
۱۲- " کیپٹن نواب محمود احمد خان صاحب معہ فیملی	" "	۶۳۵
۱۳- " نعیم احمد خان صاحب معہ والدہ و بچگان	" "	(۵۰۰)
۱۴- محترمہ ڈاکٹر آصفہ نعیم صاحبہ	" "	۶۰۰ "
۱۵- مکرم منصور احمد صاحب بھٹی	" "	۱۰۰۰ "
۱۶- " ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	" "	۱۴۰۰ "
۱۷- " کرنل ایم اے سعید صاحب	" "	۱۰۰۰ "
۱۸- " سیٹھ منیر احمد صاحب	" "	۱۴۰۰ "
۱۹- " نسیم نعیم صاحب	" "	۶۵۰ "
۲۰- " عزیز حسین صاحب	" "	۱۲۰۰ "
۲۱- محترمہ مسعودہ نبی احمد صاحبہ	" "	۱۷۰۰ "
۲۲- مکرم چوہدری زبیر احمد صاحب	" "	۱۶۰۰ "
۲۳- " چوہدری جاوید احمد صاحب	" "	۱۷۰۰ "
۲۴- " خورشید احمد ذکی صاحب	" "	۱۱۰۰ "
۲۵- " محمد انور صاحب سہگل	" "	۱۰۰۰ "
۲۶- " چوہدری محمود احمد صاحب وینس	" "	۵۰۰ "
۲۷- " چوہدری بشیر احمد صاحب	" "	۶۰۰ "
۲۸- " چوہدری محمد سعید اللہ صاحب	" "	۱۰۰۰ "
۲۹- " سید ظفر اقبال صاحب	" "	۱۱۰۰ "
۳۰- " ایم۔اے مالک صاحب	" "	۵۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تجاویز شوریٰ لجنہ اماء اللہ

لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لیے تجاویز ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ٹھوس ہوں۔ انفرادی اور ذاتی تجاویز نہ ہوں۔ بلکہ اجلاس بلوا کر ممبرات کے مشورہ سے بھجوائیں۔ گذشتہ سالوں کی رد شدہ تجاویز دوبارہ نہیں آنی چاہئیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین کرام! اپنی مجلس کے خدام کی تجنید مکمل کر کے جلد مرکز میں بھجوائیے۔ (مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے مناظر

سپین اور ناروے میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں سے مساجد کا قیام

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ سے لاہور دورہ پر تشریف لائے اس موقعہ سے استفادہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ لاہور کے حلقہ مصری شاہ نے محترم میاں مبارک علی صاحب کے مکان واقع شاد باغ پر ایک وسیع جلسہ کا انعقاد کیا۔ بفضل خدا احباب بڑے ذوق وشوق کے ساتھ شامل ہوئے۔ چار سو کی تعداد میں احمدی مرد و عورتیں اور بچے حاضر ہوئے۔ علاوہ ازیں ایکسو چار سے غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے مطابق نماز مغرب وعشاء کے بعد جلسہ کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا۔ بعدہٗ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے پہلے مختصر طور پر جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا اور جماعت کے تبلیغی نظام پر روشنی ڈالی۔

وسیع پیمانہ پر اشاعت وتبلیغ کے مناظر سلائیڈز اور متحرک فلم کے ذریعہ دکھائے اور ساتھ ساتھ آپ بڑے دلچسپ اور مؤثر انداز میں تعارف اور وضاحت فرماتے رہے یہ ایمان افروز اور روح پرور پروگرام ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ ان میں وہ روح پرور مناظر بھی شامل تھے جبکہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے مبارک ہاتھوں سے سپین اور ناروے میں مساجد کا قیام عمل میں آیا۔ حاضرین نے نہایت دلچسپی، انہماک اور توجہ سے سارے پروگرام کو دیکھا اور سنا۔ ہمارے معزز مہمان غیر از جماعت احباب آخر وقت تک تشریف فرما رہے اور از حد محظوظ ہوئے۔ جماعت احمدیہ کی اس عظیم الشان تبلیغی مساعی اور اس کے شاندار نتائج کو دیکھتے اور سنتے رہے۔

(عبدالسلام طاہر۔ مربی سلسلہ جماعت احمدیہ لاہور)

محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد (مقامی) کا دورہ چک ۴۹ ج سرگودھا

۲۴ اگست ۸۱ء کو محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد (مقامی) دورہ پر چک ۴۹ ج ضلع سرگودھا تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب زاہد سابق مبلغ سویڈن بھی تھے۔ ان کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک مجلس مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا جو ۴½ بجے سے ۵ بجے تک اور پھر بعد نماز عصر سے مغرب تک جاری رہی۔ نماز عشاء کے بعد ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں پچاس کے قریب احمدی احباب اور ۹۰۰ کے قریب غیر از جماعت احباب شریک ہوئے۔ محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد (مقامی) اور مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب زاہد سابق مبلغ سویڈن نے علی الترتیب "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" اور "حضرت اقدس کی صداقت کے تین دلائل" کے عناوین پر تقاریر فرمائیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک تبلیغ حق کے واقعات پر مشتمل سلائیڈز دکھائی گئیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ ہماری اس کوشش کے بہتر نتائج مرتب ہوں۔ آمین!

(محمد یونس خالد۔ مربی سلسلہ۔ چک ۴۹ جنوبی ضلع سرگودھا)

ضرورت لیڈی کلرک

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔اے ہو۔ نیز خوشخط ہو۔ خواہشمند لڑکیاں اپنی درخواستیں خود لکھکر دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ درخواستیں صدر لجنہ محلہ کی تصدیق سے بھجوائیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرا لڑکا ڈاکٹر منیر احمد ملک جو میرے ساتھ کام کرتا ہے ایک ماہ سے بعارضہ یرقان اور جگر کی خرابی سخت بیمار ہے اور کمزور ہو چکا ہے۔ سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے اس کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر رحمت اللہ میڈیکل پریکٹیشنر۔ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ محترمہ شوگر کی زیادتی اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ شوگر کا اثر پاؤں پر ہے اور اب خون پانی بننا شروع ہو گیا ہے نیز انگلیوں پر پانی کے چھالے بن گئے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رشید احمد قریشی لیور برادرز رحیم یار خان)

(۳) میری دادی اماں کے کولہے کی ہڈی میں گر جانے کی وجہ سے فریکچر ہو گیا ہے اور گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل وعاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(نصیر احمد رازی دارالیمن شرقی ربوہ۔ حال لاہور)

(۴) میری ممانی جان محترمہ ثریا جبین صاحبہ اہلیہ مکرم ملک نصیر الدین خان صاحب فیصل آباد کا دو ماہ قبل میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا تھا۔ زخم ابھی تک مندمل نہیں ہوئے ان کی کامل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک مظفر احمد محمود دارالصدر شرقی ربوہ)

(۵) خاکسار دو ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(مستری محمد حسین دیال گڑھی۔ رحمت بازار ربوہ)

۶۔ مکرم عبدالحی صاحب (لائن سپرنٹنڈنٹ واپڈا) نواب شاہ شروع رمضان سے پیچش و یرقان سے بیمار ہو گئے۔ علاج معالجہ کے باوجود بیماری طول پکڑ گئی۔ X-RAY سے معلوم ہوا کہ جگر بڑھ گیا ہے۔ پھر معلوم ہوا کہ جگر میں پیپ پڑ گئی ہے۔ مقامی ماہر ڈاکٹروں کے مشورہ سے اٹامک انرجی میڈیکل سنٹر حیدر آباد لے جایا گیا۔ سکریننگ سے پھوڑے اور پیپ کی تصدیق ہو گئی۔ اب اپریشن تجویز کیا گیا ہے۔ ½ ۱ ماہ سے بغیر کھائے محض دواؤں کے استعمال کی وجہ سے کمزوری بہت ہے۔

ان کی بیماری کی وجہ سے ان کے والد مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب، والدہ صاحبہ، بھائی بہن، اہلیہ اور چھوٹے بچے غرضیکہ سارا خاندان پریشان ہے اور وہ خود بھی بیماری سے نڈھال ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت دے اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے اور افرادِ خاندان کی پریشانی دور کرے۔ آمین۔ خدا تعالیٰ کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہے۔

(شیخ محمد نعیم واقفِ زندگی مربی سلسلہ نواب شاہ)

۷۔ ہماری جماعت کے پریذیڈنٹ شیخ عبدالرشید صاحب شرما کے بچے طاہر احمد کا ملٹری ہسپتال حیدر آباد میں اپنڈے سائٹس کا دونوں طرف کا اپریشن ہوا ہے۔ تمام احباب جماعت سے اس بچہ کی تندرستی، صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں

(حکیم فقیر احمد۔ زعیم انصار اللہ شکارپور سندھ)

دعائے لغم البدل

جماعت احمدیہ گھٹیالیاں خورد کے نہایت مخلص ممبر مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب بٹ کا بڑا لڑکا عزیزم محمد معظم شریف بعمر ۶ سال، ۱۸ اور ۱۹ اگست کی درمیانی شب بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم مکرم رفیق احمد صاحب بٹ آف قلعہ کالروالا کا نواسہ تھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(سید غلام احمد نثار صدر جماعت احمدیہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ)

تربیت کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ فرمایئے۔ سالانہ چندہ پندرہ روپے (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ الارو (نائیجیریا)

بعد مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے احباب کو دعوت دی کہ وہ کوئی سوال کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس محلے کے نو خاندانوں نے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کیا اور اس فہرست میں سب سے پہلا نام علاقہ کے محترم چیف صاحب کا تھا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایبے کوٹا سرکٹ میں ایک اور جماعت کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ ایک اور گاؤں میں جہاں کے امام اور چند دوست احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ امید ہے کہ جلد جماعت قائم ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

مکرم ملک محمد اکرم صاحب نے احباب جماعت سے درخواست کی ہے کہ وہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو استقامت بخشے۔ انہیں دوسرے احباب کی رہنمائی اور ہدایت کا موجب بنائے اور جن مزید بیعتوں کی بفضلہ تعالےٰ امید ہے اس کے جلد سامان بہم پہنچائے۔ آمین ؂

مبلغین کرام سے گذارش

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جملہ مبلغین کی مساعی میں برکت دے اور ان کے نیک کاموں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ؂

مبلغین کرام کی وکالت تبشیر کو مہیا کردہ رپورٹیں تو حتی الامکان من وعن الفضل میں شائع ہو جاتی ہیں لیکن اگر کسی مشن سے کوئی اخبار یا بلیٹن شائع ہوتا ہے تو اس اخبار اور بلیٹن میں مشن کی کارکردگی کی تفصیل یقیناً اس رپورٹ سے زیادہ ہوتی ہے جو ہفتہ وار رپورٹ کی صورت میں تحریک جدید میں وصول ہوتی ہیں۔ اگر مبلغین کرام اپنے ہاں چھپنے والے اخبارات، رسائل اور بلیٹن کی ایک ایک کاپی محترم مدیر صاحب الفضل کو بھی باقاعدگی کے ساتھ ارسال کرتے رہیں تو امید ہے کہ ان کے مشنوں کی کارکردگی کے مزید پہلو الفضل میں شائع ہو کر قارئین الفضل کی حقیقی مسرت کا باعث ہوں گے۔

ان خبروں کو قارئین تک جلد پہنچانے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنا پرچہ ہوائی ڈاک سے ارسال فرمایا کریں اور اگر آپ کا پرچہ انگریزی یا اردو کے علاوہ کسی اور زبان میں چھپتا ہے تو مناسب ہوگا کہ اہم خبروں کا خلاصہ اردو یا انگریزی میں تحریر فرما دیا کریں امید ہے مبلغین کرام اشاعت کی اس اہم ضرورت کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

شعبہ تصنیف وکالت تبشیر تحریک جدید

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جمال و حُسنِ قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ہمارا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ انوار قرآنی دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچ رہے ہیں۔ قرآن کریم کی اشاعت کثرت سے ہو رہی ہے۔ ہم نے دنیا کی ایک سو زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرا کے انہیں شائع کرانا ہے۔ کام جاری ہے اپنی مالی قربانیوں میں اپنے قدم آگے سے آگے بڑھاتے جائیے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے اور اللہ تعالےٰ کے حضور کامیابی کے لئے دعائیں بھی جاری رکھیے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء

خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کے لیے اعلان ہے کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء مورخہ ۱۶/۸/۸۱ کو سپرد ڈاک کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو ماہ اگست کے آخر تک رسالہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

(۱) کیا آپ کے ضلع کی تمام مجالس کی تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہے؟
(۲) کیا ضلع کی تمام مجالس فہرست ہائے تجنید خدام برائے سال ۸۲-۱۹۸۱ء مرکز میں بھجوا چکے ہیں؟

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں بھرپور حصہ لینے کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال احمدیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ماہنامہ خالد ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء

خریداران خالد ربوہ کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۱ء مورخہ ۲۶/۸/۸۱ کو سپرد ڈاک کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو ماہ اگست کے آخر تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں رسالہ تاخیر سے بھجوانے پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔ (مینجر ماہنامہ خالد ربوہ)

صف دوم معلمین کی گیارہویں کلاس

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر یکم اکتوبر ۱۹۸۱ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تا ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔ اس کلاس میں شامل ہونیوالے احباب آتے وقت اپنے مقامی پریذیڈنٹ کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء اضلاع اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد وقف جدید۔ ربوہ)

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری واقع لاہور کے لئے ایک مستند اور تجربہ کار عطّار کی ضرورت ہے جو یونانی مرکبات، مفردات، مختلف شربت، عرق، سرکہ جات اور معجونات، وسیع پیمانے پر بنانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ ہوگی۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست جس پر کسی مستند حکیم یا مالکِ دواخانہ کی تصدیق موجود ہو۔ مورخہ ۱۵ر ستمبر ۱۹۸۱ء تک زیر دستخطی کو پہنچا دیں۔

— پرسنل منیجر —
شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ
بند روڈ۔ لاہور

فون: ۴۱۹۰۱۵
۴۱۴۰۹۲-۹۳
۴۱۹۶۷۳